ادارہ

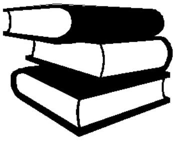

تعارف وتبصرہ کتب

● ارمغانِ فانی تالیف : نوراللہ نوروزیرستانی

ضخامت:۲۹۶صفحات ناشر:القاسم اکیڈمی، جامعہ ابوہریرہ، خالق آباد نوشہرہ

مولانا ابراہیم فانی مرحوم کی شخصیت کسی تعارف کی محتاج نہیں ،آپؒ نے دارالعلوم حقانیہ کے مسند تدریس پر سینتیس سالہ طویل تدریسی زندگی میں ہزاروں علماء وطلبا کو نہ صرف علوم شریعت سے روشناس فرمایا بلکہ انشاء وادب کے میدان میں اہل زبان نہ ہوکر بھی (اردو ،عربی اورفارسی) بڑے بڑے زباندانوں سے لوہا منوایا ، آپؒ چار زبانوں کے قادر الکلام شاعر اور صاحب طرز ادیب تھے، ماہنامہ ''الحق'' نے ان کی درج بالا خداداد صلاحیتوں کو قارئین تک پہنچانے کیلئے اولین میدان فراہم کیا، دوسرے نمبر پر یہ سہرا ماہنامہ ''القاسم'' کے سر ہے، استاد محترم مولانا عبدالقیوم حقانی کے ساتھ ان کا تعلق استاذ زادہ ہونے کے علاوہ ،ہم سبق ،ہم پیالہ،ہم مجلس اور باہمی ذہنی ہم آہنگی کا بھی رہا۔دوسرے لفظوں میں القاسم ان کا اپنا رسالہ تھا، جس کے ہزاروں صفحات پر بکھری ہوئی تحریرات جو خوان یغما کی حیثیت رکھتا ہے، ان تک قارئین کی رسائی ایک مجلس میں ناممکن نہیں تو مشکل ضرور تھی،مولوی نوراللہ وزیرستانی نے اپنے ذوق کی بنیاد پر''القاسم'' میں منتشر اس مجموعہ کو اکھٹا کر کے''ارمغان فانی'' کے نام مرتب کیا، اس کتاب میں فانی صاحبؒ کی حیات و خدمات، افادات، ادبیات، مقالات، مکتوبات، حقانی (مولانا عبدالقیوم صاحب) کی تصنیفات پر منظوم تاثرات کا احاطہ ہوا ہے، یقیناً یہ کتاب حقانی صاحب کا اپنے جگری دوست فانیؒ کیساتھ ایک طرف بھرپور وفا اور یگانگت کا اظہار ہے اور دوسری جانب نووارد مؤلف کا نقش اول بھی ۔اللہ تعالیٰ ذوق تحریر مزید بڑھائے امین۔ (مبصر: مولانا عرفان الحق حقانی)

● قادیانی تفاسیر کا تحقیقی وتنقیدی جائزہ مصنف :ڈاکٹر محمد عمران

ضخامت:352 صفحات ناشر:عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت پاکستان حضوری باغ روڈ ملتان

جب مرزا غلام احمد قادیانی نے اپنے باطل ،خودساختہ ،اورغلط عقائد اورنظریات کوعام کرنے کیلئے قرآن کریم کا سہارا لیا،اور جمہور مفسرین کے اصول وقواعد وضوابط سے ہٹ کر اپنے خودساختہ اصول تفسیر وضع کی اوراسی اصول کے تحت تفاسیر کا سلسلہ شروع کیا اور مختلف زبانوں میں اسی طرح خودساختہ تفاسیر لکھنے کی جسارت کرنے لگے،خود مرزا غلام احمد قادیانی نے بھی کئی ناموں سے تفسیر لکھنے کی جسارت کی اوراس باطل ٹولہ کی دیگر